



سوال

قرض لے کر تجارت کرنے والے سے زیادہ طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے مجھ سے تین سال پہلے قریباً پچاس ہزار ریال قرض لیے اور کہا کہ وہ چھ ماہ کے اندر واپس کر دے گا لیکن اس نے ابھی تک یہ قرض واپس نہیں کیا، اور اس سے وہ تجارت کر رہا ہے، تو کیا یہ جائز ہے کہ میں اس سے اپنے اصل سرمایہ سے زیادہ کا مطالبہ کروں یا یہ ناجائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو صرف اپنے اصل سرمایہ ہی کا مطالبہ کرنا چاہیے، اس سے زیادہ کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ ہاں البتہ اگر وہ از خود آپ کے حق سے زیادہ اپنی طرف سے دے دے بشرطیکہ آپ اس کا نہ مطالبہ کریں اور نہ اسے اس کا پابند کریں تو یہ اس کے حق میں افضل اور احسان ہے تاکہ وہ اس صحیح حدیث پر عمل کر سکے:

(ان من خیار الناس احسن قضاء) (صحیح البخاری الاستراض باب مل یطعی اکبر من سنح: 2392 صحیح مسلم الساقۃ باب جوار اقتراض الجوان لحنح: 1600)

"بے شک بہترین لوگ وہ ہیں جو احسن انداز میں قرض ادا کریں۔"

اور اس طرح اسے آپ کے احسان کا بدلہ چکانے کا موقع بھی مل جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(من صن ایکم معروفًا کان لہ تجرؤا ما کان فخرہ فادعوا لہ حتی تروا انعم فکانوا) (سنن ابی داؤد الزکاة باب عطیۃ من سال باللہ عزوجل ح: 1672)

"جو شخص تم سے نیکی کرے تو اسے اس کی نیکی کا بدلہ دو اور اگر تمہارے پاس بدلہ دینے کو کچھ نہ ہو تو اس کے لیے اس قدر کثرت سے دعا کرو حتیٰ کہ تمہیں یہ معلوم ہو کہ تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے۔"

حدیث ما عنہ صلی اللہ علیہ وسلم بالصواب



ج 2 ص 540

محدث فتویٰ